REGD. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ۞ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور۔ پاکستان

یوم:۔ جمعہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲/۱ "

جلد ۲ | ۳۱ ؍ فتح ۱۳۲۷ ہش | ۲۹ ؍ صفر ۱۳۶۸ ھ | ۳۱ ؍ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۹۵

اخبارِ احمدیہ

لاہور ۳۰ ؍ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا کے فضل و کرم سے پہلے سے اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

مکرم مولوی محمد عثمان صاحب لنڈن سے فری ٹاؤن روانہ ہو گئے

لنڈن ۳۰ ؍ دسمبر چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم مولوی محمد عثمان صاحب آج بسلسلہ اعلائے کلمۃ الحق لنڈن سے فری ٹاؤن (مغربی افریقہ) روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب مولوی صاحب موصوف کے بخیریت پہنچنے اور مقصد میں کامیابی کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کی روک تھام کے متعلق وزیر خزانہ کا پیش کردہ بل منظور ہو گیا

ایسے قومی مجرموں کو چھ ماہ سے سات سال تک قید کی سزا دی جائیگی

کراچی ۳۰ ؍ دسمبر۔ آج صبح پاکستان پارلیمنٹ میں ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کی روک تھام کے متعلق وزیر خزانہ کا بل کچھ ترمیموں کے ساتھ منظور کر لیا گیا۔ اس بل کی رو سے ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری میں حصہ لینے والوں کو چھ مہینے سے سات سال تک قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔ وزیر خزانہ میاں غلام محمد نے بحث کو ختم کرتے ہوئے کہا۔ ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کی وجہ سے جو غیر معمولی حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ ان کا مؤثر طریق پر مقابلہ کرنے کے لئے ہی یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ لیکن عوام کے کامل تعاون کے ساتھ ہی اس بل کی کامیابی وابستہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کو ذخیرہ اندوزوں اور چور بازاری میں حصہ لینے والوں سے پاک کرنے کیلئے عوام اور حکومت میں تعاون نہایت ضروری ہے۔ ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری ایسی لعنتیں ہیں جو ملک کو مالی اور اقتصادی لحاظ سے تباہ کر سکتی ہیں۔

وزیر خوراک پیرزادہ عبد الستار نے ایک مختصر سی تقریر کے دوران میں بتایا کہ حکومت کوشش کر رہی ہے۔ کہ راشن کے ذریعے عوام کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اجناس خوراک زیادہ سے زیادہ مقدار میں مہیا کی جائیں تا چور بازاری اور ذخیرہ کی نوبت نہ آئے۔ اور ذخیرہ اندوزی کی سرکوبی آسانی کی جا سکے۔ چنانچہ گیہوں اور چاول کا راشن پورا کر دیا گیا ہے اور عنقریب چینی کا راشن بھی پورا کر دیا جائے گا۔

اقتصادی معاملوں کے وزیر مسٹر غلام محمد نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے ستمبر کے آخر تک ترقی کی ۳۸ سکیمیں منظور کی تھیں ان میں سے چھ مشرقی پاکستان سے متعلق تھیں ان سکیموں پر روپیہ لگانے کے لئے ۱۲ کروڑ کی منظوری دی گئی تھی۔ چنانچہ اس سلسلے میں مرکز نے مغربی پنجاب کو ۵ کروڑ مشرقی بنگال کو ۴ کروڑ سندھ کو ایک کروڑ ۷۵ لاکھ اور سرحد کو ۲۵ لاکھ روپے قرض دینے منظور کئے ہیں۔

بعدہٗ اگلے اجلاس کی تاریخ مقرر کئے بغیر ... اجلاس ملتوی ہو گیا۔ اب مجلس دستور ساز کا اجلاس ۳ ؍ جنوری کو پھر ہو گا۔

پاکستانی عوام کیطرف سے اعراب فلسطین کو ۲ لاکھ ۷۶ ہزار کی امداد

کراچی ۳۰ ؍ دسمبر۔ اعراب فلسطین کو امداد پہنچانے والی پاکستانی مرکزی کمیٹی نے ۲ لاکھ ۷۶ ہزار سے زیادہ روپیہ قاہرہ میں پاکستانی سفارت خانے کی معرفت عرب ہائر کمیٹی کو بھیجا ہے۔ یہ روپیہ پاکستانی عوام سے جمع کیا گیا ہے۔

کرگل کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں کا تازہ حملہ پسپا کر دیا گیا

اوڑی کے ایک خاص علاقے کی مسلم آبادی کو نکلنے پر مجبور کیا جا رہا ہے

تراڑکھل ۳۰ ؍ دسمبر حکومت آزاد کشمیر کے محکمہ دفاع کا ایک اعلان مظہر ہے کہ کرگل کے محاذ پر اور پونچھ کے شمال مغربی علاقے میں ہندوستانی فوجوں کے تازہ حملوں کو پسپا کر دیا گیا ہے اوڑی کے محاذ پر ہندوستانی فوج نے ایک خاص علاقے کی مسلم آبادی کو چھ روز کے اندر اندر علاقہ خالی کر دینے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ ایک ہزار کے قریب مسلمان اپنا گھر بار چھوڑ کر باغ کے علاقے میں آ چکے ہیں اور مہاجرین کا یہ سلسلہ بدستور جاری ہے۔ آزاد فوج کے نوجوان ان مصیبت زدہ مسلمانوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کر رہے ہیں۔ ان کو مہاجرین کیمپوں میں پہنچایا جا رہا ہے۔

شاہ عبد اللہ سے فلسطین میں دوبارہ لڑائی شروع کرنیکا مطالبہ

عمان ۳۰ ؍ دسمبر کل دربار عام میں ایک نمائندہ وفد نے شرق اردن کے شاہ عبد اللہ سے ملاقات کی۔ یہ وفد نابلوس کے میئر سلیمان بے اور سماریہ ڈسٹرکٹ کی مقامی اور دیہاتی کونسلوں کے صدر وغیرہ پر مشتمل تھا۔ نیز کئی اور علاقوں کے میئر بھی اس وفد میں شامل تھے۔ وفد نے شاہ عبد اللہ کی خدمت میں ایک منظور شدہ قرارداد کا مسودہ پیش کیا۔ اس میں شاہ عبد اللہ کو شرق اردن کا بادشاہ تسلیم کرتے ہوئے یہ درخواست کی گئی تھی کہ فلسطین میں دوبارہ لڑائی شروع کر دی جائے۔ یہ قرارداد گذشتہ منگل کے روز نابلوس میں عوامی کانگریس نے منظور کی تھی۔

بلجیم کا تجارتی وفد پشاور میں

پشاور ۳۰ ؍ دسمبر بلجیم کا جو تجارتی وفد پاکستان سے تجارتی تعلقات قائم کرنے کیلئے آجکل یہاں آیا ہوا ہے آج اسکے ۸ ارکان راولپنڈی سے پشاور پہنچے علاوہ ازیں وفد کے تین ممبر آجکل

زعمائے سرحد سے قاضی محمد عیسیٰ کی ملاقاتیں

پشاور ۳۰ ؍ دسمبر۔ بلوچستان مسلم لیگ کے ناظم قاضی محمد عیسیٰ نے جو آج ہی بذریعہ ریل پشاور پہنچے ہیں آج صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خان خان محمد یوسف سرحد مسلم لیگ کی منتظمہ کمیٹی کے سیکرٹری اور پیر صاحب مانکی شریف سے الگ الگ ملاقات کی۔ قاضی عیسیٰ خان کو پاکستان مسلم لیگ کے ناظم اعلیٰ چوہدری خلیق الزمان نے سرحد کی ضلع لیگوں اور صوبائی لیگ کے انتخابات کی نگرانی کے لئے پشاور بھیجا ہے۔

پاکستان پولیس کا مرکزی ادارہ

کل ۱۸۷ وارداتیں درج ہوئیں

کراچی ۳۰ ؍ دسمبر پاکستان پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین نے آج ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ پاکستان کی مرکزی پولیس کے ادارے کے پاس اب تک ۱۸۷ وارداتیں درج ہوئی ہیں۔ کل ۳۰۴ اشخاص ماخوذ ہوئے جنمیں ۹۰ سرکاری ملازم بھی شامل ہیں۔

صوبہ سرحد میں تین نئے بند تعمیر کئے جائینگے

پشاور ۳۰ ؍ دسمبر۔ سیلاب کا پانی روکنے کیلئے حکومت سرحد نے کوہاٹ کے علاقے میں تین نئے بند بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بند مارچ ۱۹۴۹ء تک تیار ہو جائینگے اور اس طرح سیلاب کے روکے ہوئے پانی سے ۱۸ ہزار ایکڑ زمین کو سیراب کیا جائے گا۔

جنوبی سماٹرا میں تیل کے ایک اہم میدان پر ولندیزی فوجوں کا قبضہ

جوگجاکارتہ ۳۰ ؍ دسمبر ولندیزی فوجوں نے دعوےٰ کیا ہے کہ انہوں نے جنوبی سماٹرا میں تیل کے اہم میدان جمبی پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ انڈونیشیا کے وہ تمام اقتصادی علاقے جو جمہوریہ انڈونیشیا کے قبضے میں تھے اب ولندیزیوں کے قبضے میں چلے گئے ہیں۔ نیز ولندیزیوں نے تیل کے چشموں میں آگ لگانے کی کوشش کی تھی جو ناکام رہی۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ سے چھپوا کر ۳ ٹمپل روڈ سے شائع کیا۔ ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

خریداران کتب کیلئے ایک ضروری اعلان

متعدد احباب کے خطوط سے معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب دستیاب ہونی مشکل ہو گئی ہیں اور بعض نایاب کتابیں تو کسی قیمت پر بھی میسر نہیں آ رہیں۔ قادیان میں ہم نے سلسلہ کی بعض کتب نہایت محنت سے محفوظ کر کے یا غیر مسلموں سے خرید کر اس غرض کے لئے جمع کر رکھی ہیں تا احباب جماعت اپنی ضروریات کے مطابق ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ قبل ازیں جملہ کتب بذریعہ ٹرکس وغیرہ بھجوانے کا خیال تھا۔ اب چونکہ ایک غیر معین عرصہ تک کے لئے اس ذریعہ سے کتب بھجوائے کی توقع نہیں رہی اور جلسہ سالانہ بھی قریب آ رہا ہے اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ بذریعہ اعلان ہذا احباب کو مطلع کر دیا جائے تاکہ احباب اپنی ضرورت کے مطابق فائدہ اٹھا سکیں۔ جو احباب کتب خریدنا چاہیں وہ قیمت بلہ روست "منتظم صاحب جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان" کو ارسال کر دیں۔ تاکہ مطلوبہ کتب بذریعہ ڈاک ارسال کی جا سکیں۔

ذیل میں اہم اور ضروری کتب کی فہرست مع قیمت درج کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی سلسلہ کی کئی ایک کتابیں موجود ہیں جن کے متعلق احباب دریافت کر سکتے ہیں۔ امید ہے کہ ضرورت مند احباب اور دوکاندار اس موقعہ سے پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

نوٹ:۔ چارجز ڈاک و پیکنگ فی پیکٹ حسب ذیل ہیں۔ پہلی چھٹانک پر ۳ء اس کے بعد ہر چھٹانک پر دو پیسہ۔ رجسٹریشن فیس ۴ء۔ پیکنگ دو پیسہ فی پونڈ۔

ناظر اعلیٰ قادیان

نام کتاب	مصنف	قیمت آنہ	قیمت روپیہ
تریاق القلوب	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	۸	۱
نسیم دعوت	"	۴	
کشتی نوح	"	۱۲	
فتح اسلام	"	۴	
توضیح مرام	"	۸	
ایام الصلح	"	۴	۱
شہادۃ القرآن	"		۱
نور القرآن حصہ اول	"	۳	
" " دوم	"	۶	
شحنۂ حق	"	۸	
اعجاز احمدی	"	۸	
نشان آسمانی	"	۴	
الابلاغ	"	۳	
تحفہ قیصرہ	"	۵	
الحق لدھیانہ	"	۴	۱
حقیقۃ النبوۃ	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی	۸	۱
تحفۃ الملوک	"	۱۲	
حق الیقین	"	۸	
اسلام میں اختلافات کا آغاز	"	۴	
ملفوظات حضرت مسیح موعود	حضرت مسیح موعود علیہ السلام مجلد		۲
	" غیر مجلد	۸	۱
"	"	۸	
درثمین فارسی	" مجلد	۱۲	
سیرۃ المہدی حصہ اول	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مجلد	۱۲	۱
"	" غیر مجلد	۴	۱
" حصہ سوم	" مجلد	۸	۱
رسالہ احمدیہ	"	۸	۱
ترک اسلام کی حقیقت	"	۲	
رؤیت خدا			۱
مسئلہ جنازہ کی حقیقت	"	۴	
سیرۃ خاتم النبیین حصہ اول	"	۴	۱

نام کتاب	مصنف	قیمت آنہ	قیمت روپیہ
پارہ اول انگریزی	علماء سلسلہ	-	۱
مسند صحیح بخاری حصہ اول	سید ولی اللہ شاہ صاحب	۱۲	-
" حصہ دوم	" "	۱۲	
تاریخ مسجد فضل لندن	حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم مجلد	۱۲	۱
	" غیر مجلد	۴	۱
چشمہ عرفان	مولوی علی محمد صاحب اجمیری	-	۱
کلام النبی	ملک محمد عبداللہ صاحب	۸	
الخطاب الجلیل (عربی) ترجمہ اسلامی اصول کی فلاسفی	سید ولی اللہ شاہ صاحب	۸	
The Truth about the split	حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ	۸	۱
Sources of Sirat	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مجلد	۴	۱
	" غیر مجلد		۱
اسلام کا اقتصادی نظام	حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ غیر مجلد	۱۲	
	" مجلد	۴	۱
سیر روحانی	" غیر مجلد	۸	
نظام نو	" "		۱
انقلاب حقیقی	" " غیر مجلد	۸	
تفسیر کبیر جلد ۳ جزو ۴ حصہ دوم سورۃ شمس تا زلزال	" " مجلد	-	۸
نظام نو (انگریزی)	" " غیر مجلد	۴	۱
اسلام کا اقتصادی نظام (انگریزی)	" "		۱
تفسیر سورہ کہف	" "		۱
احمدیت یعنی حقیقی اسلام (انگریزی)	" " مجلد اعلیٰ		۲
	" معمولی	۴	۱
احمدیہ البم	نشر و اشاعت	۸	۱
تبلیغ ہدایت	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے		۱
احمدیہ پاکٹ بک	ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم غیر مجلد	۸	۴
Teachings of Islam	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام		۲

برطانیہ کی زرعی پیداوار بڑھ رہی ہے

لنڈن (ریڈیو سے) زراعت انسانی زندگی کی بنیاد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ کی تعمیر نو کے سلسلے میں جن ۱۶ ممالک کو مارشل پلین کے ماتحت امداد مل رہی ہے ان میں زراعت کی بہتری پر خاص زور دیا جا رہا ہے۔ برطانیہ میں کوشش کی جا رہی ہے کہ زرعی پیداوار اس حد تک بڑھ جائے کہ وہ ملک کی ضروریات کے نصف حصے کی کفیل ہو جائے۔ یاد رہے کہ جنگ سے پہلے برطانیہ اپنی ضروریات کا ایک تہائی خود پیدا کرتا تھا اور اس وقت پیداوار ضرورت کا ۲/۵ حصہ ہے۔ پیداوار میں اضافے کی سب سے بڑی ضرورت اس لئے ہے کہ برطانیہ اس مد پر امریکہ میں اپنی ڈالر پونجی کو کم از کم خرچ کرنا چاہتا ہے۔

جنگ کے دوران میں جہازوں کی کمی تھی۔ اس لئے برطانیہ نے زیادہ پیداوار کی مہم انہی دنوں شروع کی گندم۔ آلو۔ چقندر اور تازہ سبزیاں۔ یہ سب وہ چیزیں ہیں جو اگر جہازوں میں آتیں تو اہم جنگی کارروائیوں میں رکاوٹ پڑتی۔ اس لئے ان چیزوں کی داخلی پیداوار بڑھائی گئی۔ مویشیوں کی غور و پرداخت کا کام کرنا پڑا۔ کیونکہ جہازوں میں چارہ لانے سے کہیں بہتر یہ تھا کہ ان میں گوشت لایا جاتا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ زیر کاشت رقبہ ایک کروڑ تیس لاکھ ایکڑ سے ایک کروڑ نوے لاکھ ایکڑ تک پہنچ گیا اور چراگاہوں کا رقبہ ایک کروڑ نوے لاکھ ایکڑ سے گھٹ کر ایک کروڑ بیس لاکھ ایکڑ تک پہنچ گیا۔ جون ۱۹۴۸ء تک میں حالت قدرے مختلف ہو گئی۔ اس وقت زیر کاشت رقبہ ایک کروڑ اٹھاسی لاکھ پچاس ہزار ایکڑ اور چراگاہوں کا رقبہ ایک کروڑ ساڑھے بائیس لاکھ ایکڑ تھا۔ جنگ کے دوران میں جو پالیسی اختیار کی گئی تھی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اناج کے رقبے میں اسی فیصدی اور سبزیوں کے رقبے میں ۶۶ فیصدی اضافہ ہو گیا۔ ۱۹۴۷ء میں برطانیہ میں ۴۳ کروڑ بارہ لاکھ پچاس ہزار روپے کی مشینری تیار ہوتی تھی۔ اس سے اگلے سال پچپن کروڑ ستاون لاکھ پچاس ہزار روپے کی مشینری بنی۔ اور اب یہی رقم اکانوے کروڑ تک پہنچ گئی ہے اور حالت یہ ہے کہ برطانیہ نہ صرف اپنی ضرورت پوری کر رہا ہے بلکہ دوسرے ملکوں کو بھی مشینری دے رہا ہے۔ یہی حال ٹریکٹروں کا ہے۔ ۱۹۳۸ء میں دس ہزار اور ۱۹۴۷ء میں اٹھاون ہزار اور اس سال کے پہلے نو ماہ تک اسی ہزار ٹریکٹر تیار کئے گئے ہیں۔

اس وقت برطانیہ میں ۱۳ لاکھ مزدور کاشتکاری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد میں تیزی سے اضافہ نہیں ہوا لیکن کام کے حالات اور معاوضے کی رقم بہتر ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی کارکردگی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کسانوں کو سرکاری امداد بھی ملتی ہے اور نرخ بھی اچھے مقرر ہیں۔ اس لئے ان کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے اور وہ زیادہ پیداوار کے منصوبے کو کامیاب بنا کر رہیں گے۔ اس پر پانچ سال کے عرصہ میں دو ارب ساٹھ کروڑ روپے صرف ہوں گے۔ غیر سرکاری اندازوں سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ میں زراعت کے پیشے کے ایک آدمی کو سترہ افراد کا پیٹ پالنا پڑتا ہے۔ امریکہ میں تیرہ کا۔ کینیڈا میں بارہ اور جرمنی میں سات کا۔ لیکن پیداوار کا حال یہ ہے کہ کینیڈا اور امریکہ میں زمین کے ایک مخصوص رقبے سے جو پیداوار ہوتی ہے برطانوی پیداوار اس سے اڑھائی گنا ہوتی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ میں زیادہ پیداوار کی مہم بہت کامیاب رہی ہے۔ (ب۔ا۔س)

پاکستان اور عرب ممالک میں اردو اور عربی کے شعبے کھولنے کی تلقین

پاکستانی خلوص کی قدردانی

لاہور ۳۰ دسمبر۔ بیت المقدس کے مفتئ اعظم کے نمائندے شیخ عبداللہ غوشہ اور السید سلیم حسینی نے انٹرویو کے دوران میں اس بات پر زور دیا کہ اب پاکستان اور دوسرے اسلامی ممالک کو ایک دوسرے کی زبانیں سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ باہم محبت و مودت کے تعلقات مستحکم ہو جائیں۔ شیخ صاحب نے کہا میں واپس جانے ہی مفتئ اعظم سے درخواست کروں گا کہ الازہر یونیورسٹی میں اردو کو رائج کیا جائے۔ اور ہمیں یقین ہے مفتئ اعظم ہماری درخواست کو ضرور شرف قبولیت بخشیں گے۔ آپ نے فرمایا بین الاقوامی حالات کا تقاضا ہے کہ ہم جلد از جلد ایک دوسرے کے مسائل اور خصوصیات سے واقف ہو جائیں۔

آپ نے فرمایا عربی کتابوں کے اردو میں تراجم اور اسی طرح اردو کتابوں کے عربی تراجم بھی اس میں ہماری بے حد مدد کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاکستانی بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ علامہ اقبال کی کتب کا ترجمہ عربی میں کریں۔ ترجموں کے علاوہ پروفیسروں، صحافیوں، سائنس دانوں اور ٹیکنیکل ماہرین کے تبادلے اس کام میں ہماری بہت زیادہ مدد کر سکتے ہیں۔

آخر میں آپ نے کہا پاکستان میں جس خلوص قلب اور محبت سے ہمارا استقبال کیا گیا ہے اس نے ہمارے دل میں بہت جگہ بنائی ہے۔ ہم نے یہاں آ کر قطعاً کسی قسم کی اجنبیت محسوس نہیں کی اسلامی اخوت سے سرشار پاکستانیوں نے جہاں بھی ہم گئے ہیں ہم پر محبت اور خلوص کی افشاں کی ہے۔

لنڈن ۳۰ دسمبر۔ جاپان اور متحدہ مملکت کے درمیان نو کروڑ ڈالر مالیت کی باہمی تجارت کے معاہدہ پر جلد ہی دستخط ہونے والے ہیں۔ اس معاہدے میں انڈونیشیا بھی شامل ہے۔ (دستار)

روزنامہ الفضل

۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء

ہفت روزہ "استقلال" کی بے احتیاطی

ہفت روزہ استقلال کی اشاعت ۲۶ دسمبر ۱۹۴۸ء میں قریباً تمام مضامین قائداعظم محمد علی جناح کے متعلق شائع ہوئے ہیں۔ چونکہ ۲۵ دسمبر آپ کی پیدائش کا دن ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی یاد تازہ کرنے کے لئے ایسا کیا گیا ہے۔ چونکہ ۲۵ دسمبر موجودہ عیسائی خیال کے مطابق حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی پیدائش کا دن بھی ہے اور اس روز تمام عیسائی عید میلاد المسیح مناتے ہیں۔ جس کو انگریزی میں کرسمس کہتے ہیں۔ اس لئے بعض مضمون نویسوں نے اس ضمن میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا ذکر کرنا بھی مناسب سمجھا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی پیدائش کا دن از روئے تحقیقات ۲۵ دسمبر محض فرضی ہے۔ اور جیسا کہ رسالہ کی اسی اشاعت میں جناب فضل حق صاحب قریشی نے بھی اپنے مقالہ "۲۵ دسمبر" کے زیر عنوان تحریر فرمایا ہے ۲۵ دسمبر کو یورپ کے لوگ ولادت مسیح سے پہلے بھی ایک متبرک دن خیال کرتے تھے۔ خاصکر رومن بت پرست جو سورج دیوتا کی بھی پوجا کرتے تھے اس دن کو سورج دیوتا کی پیدائش کا دن خیال کرکے خوب جشن مناتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یورپ کے بعض ممالک میں ۲۱ سے ۲۵ دسمبر تک سورج بالکل نظر نہیں آتا تھا۔ چنانچہ فضل حق صاحب لکھتے ہیں۔

"قدیم باشندے جو نظام شمسی کی حقیقتوں سے گردش زمین کی نوعیت کو بالکل نہیں سمجھتے تھے۔ ان دونوں تاریخوں (۲۱ و ۲۵ دسمبر) کو بڑی اہمیت دینے لگے۔ انہوں نے قیاس کیا کہ سورج ہر سال ۲۱ دسمبر کو دوبارہ زندہ ہوتا ہے چنانچہ وہ ۲۱ دسمبر سے چار دن تک سوگ مناتے اور ۲۵ کو ایک جشن عام بپا کرتے تھے۔ کیونکہ اس روز طلوع آفتاب کو آفتاب کی حیات نو تصور کرتے تھے۔ صدیاں گزرنے کے بعد آج بھی عیسائیوں کے علاوہ بہت سے دوسرے مذاہب کے پیرو ۲۵ دسمبر کو مقدس اور بھاگوان سمجھتے ہیں۔"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پولوس رسول نے جو موجودہ عیسائیت کا موجد ہے۔ ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی پیدائش کا دن بھی اس خیال سے قرار دے دیا تھا۔ کہ رومنوں کے نزدیک یہ پہلے ہی ایک مقدس اور آفتاب کی پیدائش کا دن سمجھا جاتا تھا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی روحانیت کے ایک آفتاب تھے۔ یہ قیاس اس لئے بھی درست معلوم ہوتا ہے۔ کہ موجودہ عیسائیت کی بہت سی باتیں پولوس رسول نے رومن خیالات کے سانچے میں ڈھال دی تھیں۔ چنانچہ مندرجہ بالا عبارت کے پڑھنے سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا صلیب پر فوت ہو کر تین دن قبر میں رہنا اور پھر جی اٹھنا اور آسمان کی طرف پرواز کر جانا بھی رومنوں ہی سے لیا گیا ہے۔ جن کا یہ خیال تھا کہ سورج دیوتا تین دن مردہ رہ کر ۲۵ دسمبر کو پھر پیدا ہو جاتا ہے۔

موجودہ عیسائیت کی کئی باتیں ایسی ثابت کی جا سکتی ہیں۔ جن کی بنیاد رومن بت پرستوں کی رسوم پر رکھی گئی ہیں۔ لیکن ہم یہاں اسکے متعلق بحث نہیں کریں گے ہماری ان سطور کے لکھنے کی جو باعث محرک ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ استقلال کی اس اشاعت میں سب سے پہلا مضمون جو درج کیا گیا ہے۔ وہ نثار ملک صاحب نے "عید میلاد المسیح" کے زیر عنوان تحریر فرمایا ہے اس میں ایک ایسی بات لکھی گئی ہے۔ جو اسلامی اعتقادات ہی نہیں بلکہ قرآن کریم کی تعلیم کے بالکل خلاف ہے۔ اور چونکہ وہ ایسے انداز میں لکھی گئی ہے۔ جس کا غلط اثر عام مسلمانوں کے دلوں پر بھی پڑ سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں نہایت افسوس ہے کہ ایسی بات۔ جو سراسر قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف ہے۔ "استقلال" میں اس طرح بے پروائی سے شائع کر دی گئی ہے۔ "استقلال" ایک ایسے ملک کی حکومت کا پرچہ ہے۔ جو اسلامی ملک کہلاتا ہے۔ اور اس رسالہ کو پڑھنے والے بھی زیادہ تر تمام مسلمان ہی ہیں۔ اس لئے نہیں چاہیئے تھا کہ اس میں اس انداز سے یہ بات شائع کی جاتی۔ جس سے اسلامی تعلیم پر چوٹ پڑتی ہو۔ اور عیسائیت کو تقویت پہنچتی ہو۔ اگر یہ بات عیسائیوں کا اعتقاد ظاہر کرنے کے نقطۂ نظر سے لکھی جاتی تو کوئی ہرج نہیں تھا۔ ہر ایک کا حق ہے کہ جو اعتقاد وہ چاہے رکھے۔ اس میں کوئی جبر نہیں ہونا چاہیئے لیکن ایک ایسی بات جس کی قرآن کریم میں صریح تردید موجود ہے۔ اس کو اس انداز سے لکھنا کہ گویا یہی حقیقت ہے درست نہیں ہے۔ اس میں رواداری کا کوئی سوال نہیں ہے۔

جناب نثار ملک صاحب حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے مقدمہ کے حالات بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"صلیب جسکو سولی کہتے ہیں شہر کے چوک میں نصب کی گئی۔ اور اسیر حضرت عیسےٰ کو دونوں ہاتھوں اور پاؤں میں کیل گاڑ کر لٹکا دیا گیا۔ اور اسی پر وہ لٹکے رہتے جاں بحق ہو گئے۔"

اول تو یہی بات غلط ہے کہ صلیب شہر کے چوک میں نصب کی گئی تھی۔ خود انجیل سے بھی ثابت ہے کہ جس جگہ صلیب نصب کی گئی تھی وہ شہر کے کسی چوک میں نہیں تھی۔ لیکن یہ صرف عیسائیوں او یہودیوں کا ہی اعتقاد ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہو گئے تھے۔ یہودی تو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ثابت کریں کہ آپ نعوذ باللہ تورات کی تعلیم کے مطابق ایک لعنتی موت مرے تھے۔ اور عیسائی صلیب پر وفات اس لئے ثابت کرتے ہیں تاکہ یہ ثابت کریں کہ آپ تین دن قبر میں مردہ رہ کر پھر جی اٹھے اور آسمان پر چلے گئے تھے۔ یہ دراصل حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی الوہیت کی بنیاد ہے۔ جس پر تثلیث اور کفارہ کی عمارت بھی قائم کی گئی ہے۔

ہم یہاں یہ بحث نہیں کرنا چاہتے کہ عیسائیوں یا یہودیوں کا یہ خیال کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے حقیقۃً غلط ہے اور کیوں غلط ہے۔ ہم جو بات یہاں بتانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ قرآن کریم اور مسلمانوں کے تمام فرقوں کے نزدیک یہ غلط ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں صاف اسکی تردید کی گئی ہے۔ جہاں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ما قتلوہ وما صلبوہ الخ

یعنی نہ تو انہوں نے آپ کو قتل کیا۔ اور نہ صلیب دیا وغیرہ وغیرہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں میں بھی اسکے متعلق دو خیال ہیں ایک تو یہ ہے۔ کہ آپ کی بجائے کسی دوسرے شخص کو صلیب پر چڑھا دیا گیا تھا۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا تھا۔ دوسرا خیال یہ ہے کہ صلیب پر سے آپ زندہ ہی اتر آئے تھے آپ علاج سے اچھے ہو گئے تھے۔ اور روپوش ہو کر کسی دوسرے ملک میں چلے گئے تھے۔ اور وہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث کے مطابق ایک سو بیس سال کی عمر میں طبعی موت سے فوت ہوئے تھے۔ لیکن اس اختلاف رائے کے باوجود قرآن کریم کی اطلاع کے مطابق دونوں خیال کے مسلمان اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے صلیب پر وفات نہیں پائی تھی۔

اس بات کے علاوہ بھی کئی اور باتیں نثار ملک صاحب کے مضمون میں ایسی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ مضمون عیسائی نقطۂ نظر سے لکھا گیا ہے۔ اور جو مقام اسکو رسالہ کی تدوین میں دیا گیا ہے۔ اس سے یہ غلط فہمی ہونے کا اندیشہ ہے۔ کہ یہ باتیں عیسائیوں کے خاص اعتقادات ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کے نزدیک بھی مسلمہ ہیں۔ اگر اس میں کوئی ایسا اشارہ ہو جس سے معلوم ہو کہ یہ عیسائی نقطۂ نظر سے لکھا گیا ہے۔ اور رسالہ میں اس کو افتتاحی مضمون کے طور پر شائع نہ کیا گیا ہوتا تو کوئی وجہ اعتراض نہیں تھی۔ لیکن افسوس ہے کہ رسالہ کے اس نمبر کی تدوین کرنے والوں نے نہ صرف مضمون کے انداز میں ہی پروا نہیں کی بلکہ اسکو افتتاحی مقام دے کر نہایت دور نا اندیشی کا ارتکاب کیا ہے۔ یہ رسالہ مسلمان بچوں اور بچیوں کے ہاتھوں میں بھی جاتا ہے۔ اور ہمارے خیال میں ان میں سے بہتوں کے دھان پان دلوں پر اس کا نشان ضرور قائم ہو جائے گا۔ حالانکہ جیسا کہ ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا صلیب پر فوت ہونا قرآن کریم تسلیم نہیں کرتا۔ بلکہ صاف لفظوں میں اسکی تردید کرتا ہے۔ جس کی وجہ ظاہر ہے جو یہ ہے۔ کہ موجودہ عیسائیت کے الوہیت مسیح۔ تثلیث اور کفارہ کے مسائل کی بنیاد مسیح کی وفات "بر صلیب" پر ہی ہے۔

"استقلال" کی اس اشاعت میں اس نقطۂ نظر سے صرف یہی ایک بات نہیں ہے جو قابل اعتراض ہے۔ بلکہ صفحہ اول پر اس شمارہ میں "مسکہ" زیر عنوان حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق ایک یہ فقرہ بھی تحریر کیا گیا ہے۔

"مگر حضرت عیسےٰ نے خدا کے پیدا کئے ہوئے بندوں کی محبت میں جان دے کر ان کے گناہوں کا کفارہ کر دیا"

ہم نہیں سمجھتے کہ ایک اسلامی ملک کے ایسے پرچہ میں جس کو حکومت کی سرپرستی حاصل ہے ایسا فقرہ اس ترک و اہتمام کے ساتھ شائع کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ گناہوں کا کفارہ خاص عیسائی اعتقاد ہے۔ اور اسلامی تعلیم کے خلاف ہے۔ اس اعتقاد کو یہاں آخر کس غرض سے ٹھونسا گیا ہے؟ ہم یہاں پھر عرض کرتے ہیں کہ ہمیں تسلیم ہے کہ استقلال کوئی مذہبی پرچہ نہیں ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے۔ کہ مسلمانوں میں غیر اسلامی اعتقادات کو اس طرح پھیلایا جائے۔ کہ پڑھنے والے پر یہ اثر ہو کہ یہی حقیقت ہے۔ اور اسلامی تعلیم بھی یہی ہے۔

یہ نہایت نادرست طریق ہے۔ اور ہمارے خیال میں مدیران رسالہ کا مطلب ان باتوں کو اس طرح پیش کرنے کے بغیر بھی بخوبی حل ہو سکتا تھا۔ اگرچہ محض اس خیال سے کہ عیسائیوں کے نزدیک ۲۵ دسمبر حضرت مسیح علیہ السلام کی پیدائش کا دن ہے۔ اور یہی تاریخ قائداعظم کی پیدائش کی بھی ہے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا ذکر کرنا بھی ہمارے خیال میں ضروری نہ تھا۔ لیکن خیر اگر ایسا ضروری سمجھا بھی گیا تھا۔ تو اتنی احتیاط ضرور کر لینی چاہیئے تھی۔ کہ اسکے متعلق کوئی بات ایسے انداز سے شائع نہ ہو۔

تبدیلی مذہب کی اجازت پر تبلیغ اسلام کا انحصار

(از مکرم قاضی ظہور الدین صاحب اکمل)

محترم سر محمد ظفر اللہ خاں بالقابہ نے جو آزادی ضمیر کے متعلق اعلان فرمایا۔ اس کے متعلق ایک دو اخباروں نے نوٹ لکھے ہیں کہ چوہدری صاحب نے دین اسلام کے بارے میں کیوں اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔ حالانکہ آپ نے قرآن مجید کی تعلیم کو پیش کیا جو لا اکراہ فی الدین اور من شاء فلیؤمن و من شاء فلیکفر میں دی گئی ہے۔ اگر دین کی تبدیلی کی اجازت نہ ہو تو تبلیغ میں بھاری روک پڑتی ہے جس پر اسلام کی ترقی کا انحصار ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ یعنی اے مسلمانو! تم میں سے اگر اپنے دین اسلام سے مرتد ہو جائے اور اسی ارتداد و کفر کی حالت میں مرے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کا کیا کرایا دنیا میں بھی اکارت اور آخرت میں بھی غارت۔ یہی لوگ دوزخ کے کندے بنیں گے اور اس میں مدتوں رکھے جائیں گے فَيَمُتْ (پھر وہ مر جائے) سے ظاہر ہے کہ محض ارتداد کی سزا قتل نہیں بلکہ اس میں اس کی طبعی موت سے مرنا مذکور ہے اور یہ اس امر کا قوی ثبوت ہے کہ مرتد کو مارا نہیں جاتا تھا بلکہ اسے طلیق الرسن رہنے دیا جاتا۔ اصحاب النار فرما کر بتا دیا کہ سزا نہ ملے گی کیونکہ اس نے اپنے حقوق نجات دنیا و آخرت میں اپنی مرضی سے اپنے ہاتھوں ضائع کر دیئے مگر یہ سزا جہنم کی سزا ہو گی۔ حضرت علیؓ کے زمانے میں بعض فوجی غداروں زندیقوں کو جلا دیا گیا تو اس پر لا یعذب بالنار الا رب النار سے بتایا گیا کہ آگ سے جلانے کی سزا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے چنانچہ حضرت ابن عباسؓ نے ایک حدیث از رسول بھی روایت فرمائی من بدل دینہ فاقتلوہ اسی سے بعض علماء کو غلط فہمی ہوئی حالانکہ ان لوگوں کا قصور ارتداد نہ تھا بلکہ فوج سے غداری تھی۔ اور جو شخص اپنی خوشی چھوڑ کر دشمن سے جا ملے اس کو آجکل بھی تمام قوموں میں گولی مار دی جاتی ہے۔ پھر حدیث کے الفاظ بدل دینہ (جو اپنا دین خواہ کیا ہو بدل لے) عام ہیں۔ اگر انہیں محدود المعنی نہ کیا جائے تو لازم آئے گا کہ اگر کوئی عیسائی یا آریہ دوسرے مذہب کا انسان اپنا دین بدل لے مسلمان بھی ہو جائے تو اسے قتل کر دینا چاہیئے۔ حالانکہ یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک صریح نص قرآنی ہے اور ہر مسلمان پر واجب ہے کہ اپنی طاقت یا قوت کے مطابق دین اسلام دوسروں تک پہنچائے اور اس جہاد کبیر میں حصہ لے۔ پھر فاقتلوہ کے معنے مقاطعہ (بائیکاٹ) کے بھی ہو سکتے ہیں تاکہ وہ ابتر شر نہ پھیلا سکے۔ اور یہ لغت عرب و محاورہ ملک کے موافق ہے۔ علاوہ ازیں وہ عہد نامہ جو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور مکہ والوں کے مابین ہوا یعنی صلح حدیبیہ میں۔ اس میں یہ بھی قرار پایا تھا کہ اگر کوئی ہماری (قریشی) مرضی کے بغیر مسلمانوں کے پاس آجائے تو واپس کرنا ہو گا۔ لیکن اگر حضرت محمد رسول اللہ کے ساتھیوں میں سے قریش کی طرف جائے (اور ظاہر ہے کہ وہ بحالت ارتداد ہی جائے گا) تو اسے واپس نہیں دیا جائے گا۔ اس پر اکثر نوجوان مسلمانوں کو اعتراض بھی ہوا۔ مگر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواباً یہی فرمایا کہ جو مرتد ہو جائے وہ ہمارے کس کام کا۔ اگر مرتد کی سزا قتل اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہوتی۔ تو آپ کبھی یہ شرط قبول نہ فرماتے۔ اس کے مقابلہ میں قرآن مجید کے ذریعہ یہ بشارت دی گئی ہے۔ کہ اگر ایک آدھ اپنی شقاوت ازلی سے ارتداد اختیار کرے گا تو اس کے بدلہ میں خدا تعالیٰ مخلصین اسلام کی ایک بڑی جماعت عطا فرمائے گا۔ جو اللہ اور اس کے رسول اور اس کے دین سے نہایت درجہ اخلاص و محبت رکھنے والی ہو گی۔ ملاحظہ ہو یہ آیت یا ایہا الذین آمنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم و یحبونہ دیکھئے یہاں یہ نہیں فرمایا کہ اے مومنو جو تم میں سے (خدانخواستہ) مرتد ہو جائے قتل کر دیا جائے گا بلکہ بشارت دی کہ اللہ غنی عن العالمین ایک کے بدلے ہزاروں کی مخلص جماعت دے گا۔ پس دیگر مخلص حکام اسلام اس کے خلاف کوئی سزا تجویز نہ کریں۔ کہ لا اکراہ فی الدین بنیادی حکم اسلام ہے۔ جو لوگ زبردستی اپنے دین میں دوسروں کو رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ در اصل خود منافقوں اور اندرونی دشمنوں کی تعداد بڑھا کر اپنے لئے اور اپنے مصالح کے لئے بہت بڑا خطرہ مول لیتے ہیں۔ فاسد مادہ کا نکلنا ہی بہتر ہے۔ یہ کمزوری ایمان کی علامت ہے۔ کہ ہم اس خوف سے تبدیلی مذہب کی آزادی نہ دیں کہ بعض اپنے ارتداد کا اعلان نہ کر دیں۔ وہ یقین رکھیں کہ جو اسلام کو سمجھ سوچ کے قبول کرتا ہے اس کے دل سے اسلام کی صداقت نہیں نکلتی۔ وقتی طور پر کسی دنیاوی طمع کا شکار ہو جانا عارضی بات ہے۔ ہرقل نے ابوسفیان کے جواب سے یہی نتیجہ نکالا تھا۔ کہ دین اسلام کے اصول کو بوجھ سمجھ کر کوئی مرتد نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ اسلام منجانب اللہ ہے۔ البتہ ان مکفر علماء اسلام کو اپنے طرز پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔ جو جماعتوں کی جماعتوں پر کفر کا فتویٰ لگا کر باوجود ان کے بار بار اعلان مسلمانیم از فضل خدا کے ان کو خارج از دائرہ اسلام قرار دیتے ہیں۔ خود اپنی مرضی سے تو کوئی مرتد شاذ و نادر ہوتا ہے لیکن جن محبان اسلام و فدائیان دین قیم کو خود یہ علماء کہلانے والے دائرہ اسلام سے باہر کافر کہتے ہیں۔ ان کے بارے میں غور نہیں کرتے۔ کہ ہم جس بات کو ناجائز سمجھتے ہیں اس بات کا ارتکاب تو خود کرتے ہیں!

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نمازوں کی امامت متقیوں کے سپرد ہونی چاہیئے

"یہ سچ ہے اور بالکل سچ ہے کہ میں ہمیشہ اپنے سفر کے دنوں میں مسجدوں میں حاضر ہونے سے کراہت ہی کرتا ہوں۔ مگر معاذ اللہ اس کی وجہ کسل یا استخفاف احکام الٰہی نہیں ہے بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں ہمارے ملک کی اکثر مساجد کا حال نہایت ابتر اور قابل افسوس ہو رہا ہے۔ اگر ان مسجدوں میں جا کر امامت کا ارادہ کیا جائے تو وہ جو امامت کا منصب رکھتے ہیں از بس ناراض اور نیلے پیلے ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کا اقتدا کیا جائے تو نماز کے ادا ہونے میں مجھے شبہ ہے کیونکہ علانیہ طور پر ثابت ہوتا ہے کہ انہوں نے امامت کا ایک پیشہ اختیار کر رکھا ہے اور پانچ وقت جا کر نماز نہیں پڑھتے بلکہ ایک دوکان ہے کہ ان وقتوں میں جا کر کھولتے ہیں اور اسی دوکان پر ان کا اور ان کے عیال کا گزارہ ہے۔ چنانچہ اس پیشہ عزل و نصب کی حالت میں مقدمات تک نوبت پہنچتی ہے اور مولوی صاحبان امامت کی ڈگری کرانے کے لئے اپیل کرتے پھرتے ہیں۔"

اجرت پر امام الصلوٰۃ ٹھہرانا

ایک مخلص اور معزز خادم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عرض کی کہ حضور میرے والد صاحب نے ایک مسجد بنائی تھی وہاں جو امام ہے اس کو وہ کچھ معاوضہ دیتے تھے اس غرض سے کہ مسجد آباد رہے۔ وہ اس سلسلہ میں داخل نہیں ہے۔ میں نے اس کا معاوضہ بدستور رکھا ہوا ہے اب کیا کرنا چاہیئے فرمایا "خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی جو روپیہ لے کر نماز پڑھتا ہے اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے نماز تو خدا کے لئے ہے۔ اگر وہ چلا جائے گا تو خدا تعالیٰ ایسے آدمی بھیجے گا جو محض خدا کے لئے نماز پڑھیں اور مسجد کو آباد کریں۔ ایسا امام جو محض لالچ کی وجہ سے نماز پڑھتا ہے میرے نزدیک خواہ کوئی ہو احمدی یا غیر احمدی اس کے پیچھے نماز نہیں ہو سکتی۔ امام متقی ہونا چاہیئے!"

جس کی زد اسلامی تعلیم پر اس لحاظ سے پڑتی ہو۔ کہ مسلمانوں کے دلوں پر بھی یہ اثر پیدا ہو۔ کہ جو کچھ یہاں بیان کیا گیا ہے وہ حقیقت ہے اور اسلام میں اس کی تردید موجود نہیں ہے۔

ہمیں امید ہے کہ استقلال کی اشاعت کے ذمہ وار آئندہ اس قسم کی باتوں کے متعلق زیادہ احتیاط سے کام لیں گے۔ اور کوئی ایسی بات رسالہ میں شائع نہیں ہونے دیں گے۔ جس سے مسلمان بچوں اور بچیوں اور سیدھے سادھے مسلمانوں کے دلوں پر کسی غیر اسلامی تعلیم کے متعلق یہ اثر پڑنے کا احتمال ہو کہ گویا اسلام میں بھی یہ بات اسی طرح ہے۔ اور مسلمانوں کا اعتقاد بھی یہی ہے۔

خاصکر "وفات مسیح برصلیب" کا اعتقاد تو ایسا ہے۔ کہ اگر یہ مسلمانوں کے دلوں میں بھی راسخ ہو جائے۔ تو اس کا ایک لازمی نتیجہ یہ بھی ہو گا۔ کہ عیسائیوں نے جو الوہیت مسیح کی عمارت اس اعتقاد پر کھڑی کی ہے۔ اس پر اعتقاد پیدا ہو جانے کی راہ بھی مسلمانوں میں ہموار ہو جائے گی۔ حالانکہ قرآن کریم نے اس مسئلہ کی اس لئے صاف صاف لفظوں میں تردید کی ہے۔ کہ مسلمان ان مشرکانہ اعتقادات سے بچ جائیں جو موجودہ عیسائیت کی بنیاد ہیں اور اسلامی تعلیم لاشریک لہ کے عین متضاد ہیں۔

ضروری اعلان

ماسٹر محمد یاسین صاحب انسپکٹر بیت المال کو مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۸ء سے صوبہ سندھ و بلوچستان کی جماعتوں میں تشخیص بجٹ بابت سال ۵۰-۱۹۴۹ء کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ چونکہ انہوں نے جنوری ۱۹۴۹ء کے آخر تک کام ختم کرنا ہے۔ اس لئے جملہ جماعتوں کے عہدہ داران سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان سے تعاون فرمائیں۔ اور ان کے کام میں مدد فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ صاحبہ اور ہمشیرہ صاحبہ کئی ماہ سے عارضہ بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار شیخ عبدالوہاب کراچی

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں اور ڈھاکہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سمیع الدین سٹوڈنٹ تعلیم الاسلام کالج لاہور)

(۳) حفیظ الرحمٰن صاحب (ریلوے انجن شیڈ) خانیوال بوجہ سخت چوٹ بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حسب استطاعت ہر احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خرید کر پڑھے

دنیا کے کناروں تک ——— مغرب کی وادیوں میں

عَلَمِ اسلام ہالینڈ میں

رپورٹ کارگزاری ہالینڈ مشن بابت ماہ نومبر ۱۹۴۸ء

(از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب واقف زندگی مبلغ ہالینڈ)

ممالک مغرب میں تبلیغ اسلام کی مہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا بیّن ثبوت ہے۔ آفتاب صداقت مغرب کی ظلمت کدہ وادیوں میں نصف النہار کی طرح چمکتا ہوا نظر آرہا ہے۔ خدائی وعدوں کے مطابق جماعت احمدیہ کامیابی کے ساتھ تبلیغی مہمات سرانجام دے رہی ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" پوری آب و تاب کے ساتھ پورا ہوتا نظر آرہا ہے۔ اس الہام کی صداقت کو زیادہ سے زیادہ کامیابی کے ساتھ پورا کرنے کی کوشش اس ماہ بھی ہالینڈ میں جاری رہی۔ احباب کی خدمت میں رپورٹ کارگزاری پیش ہے۔

ہماری تبلیغی میٹنگ

اس ماہ میں حسب دستور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کے لئے تبلیغی میٹنگ منعقد کی گئی۔ یہ میٹنگ ہیگ میں بلائی گئی اس دفعہ ہم نے ایک ہزار کی تعداد میں ہینڈ بل شائع کئے جن میں مختصر طور پر پروگرام درج کیا گیا۔ یہ ہینڈ بل شہر کے مختلف حصوں میں تقسیم کئے گئے بہت سے احباب کو ڈاک کے ذریعہ میٹنگ کے متعلق اطلاع دی گئی۔ یہاں ایک ڈیلی اخبار میں بھی میٹنگ کا اعلان شائع کیا گیا۔ اسی طرح بعض دیگر اخبارات کو خبر کے طور پر اطلاع بھجوائی گئی۔ ان میں سے تین نے میٹنگ سے ایک روز قبل اس خبر کو شائع کیا۔ میٹنگ ۲۰ تاریخ کو شام کے ۸ بجے برادرم مکرم حافظ صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ حاضری بفضلہ تعالیٰ نہایت معقول تھی برادرم مکرم نے تلاوت قرآن شریف کے بعد میٹنگ کی غرض و غایت بیان کی اور اسلامی تعلیمات کے بعض خاص پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں برادرم مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر نے "کیا بائیبل الہامی کتاب ہے" کے موضوع پر مبسوط اور مدلل تقریر کی۔ آپ نے بائیبل کے اختلافات، تحریفات، عقل اور مشاہدہ کے خلاف امور بعید کی دیگر امور کو وضاحت سے پیش کرتے ہوئے ثابت کیا کہ موجودہ بائیبل کسی صورت میں بھی الہامی قرار نہیں دی جا سکتی۔ آپ نے یورپ کے بعض مفسرین کے اقوال بھی اپنے دلائل کی تائید میں پیش کئے۔ اس کے بعد خاکسار نے "کیا مسیح صلیب پر فوت ہوئے" کے موضوع پر تقریر کی اور بائیبل سے مختلف دلائل پیش کرتے ہوئے ثابت کیا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر لعنتی موت سے نہیں مرے بلکہ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازتے ہوئے طبعی موت عطا کی۔ بعد میں بعض احباب نے سوالات بھی دریافت کئے جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ ہماری اسلامی بہن محترمہ ناصرہ زمرمان صاحبہ نے بھی میٹنگ میں شرکت کی اور حسب سابق میٹنگ کے اختتام پر بعض احباب کو تبلیغ کی۔ میٹنگ کے انتظامات کا بیشتر کام برادرم بشیر صاحب نے سرانجام دیا۔

تبلیغی ملاقاتیں

ملاقاتوں کا سلسلہ بھی بفضلہ تعالیٰ حسب سابق جاری رہا۔ ایک روز مسٹر تالنگن ملنے کے لئے آئے مسٹر کونٹگ بھی ملاقات کے لئے آئے۔ ایک روز ایک پادری جن سے پہلے بھی کئی دفعہ ملاقات ہو چکی ہے ملنے کے لئے آئے ان سے ڈیڑھ گھنٹہ تک ہماری گفتگو ہوئی۔ مسٹر الحطاس بھی ایک دفعہ ملنے کے لئے آئے۔ ایک اور دوست بھی تشریف لائے۔ برادرم حافظ صاحب نے ان سے گفتگو کی۔ انہوں نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور بیعت فارم لے گئے۔ احباب ان کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ برادرم بشیر صاحب نے ایک عیسائی لیکچرار سے ملاقات کر کے مسئلہ کفارہ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق گفتگو کی۔ آپ نے پروفیسر فان ویک سے بھی ملاقات کی۔ اسی طرح ایڈونٹسٹ مشن کے ہیڈ پادری کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کی۔ آپ نے تین دفعہ اپنے دوست فان دونگن سے بھی ملاقات کی اور پیغام حق پہنچایا۔ اسی طرح ہارمن چرچ کے بعض پادریوں سے بھی الوہیت مسیح کے متعلق گفتگو کی۔ اور ایک عیسائی مشنری کے ساتھ بھی آپ نے ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو کی۔ خاکسار نے اپنے ایک دوست مسٹر Sam جو کہ وکیل ہیں ملاقات کی۔ انہوں نے تین اور دوستوں کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ ان کی بیوی بھی موجود تھی۔ دو گھنٹہ تک اسلام اور عیسائیت کے اہم مسائل کے متعلق گفتگو ہوئی۔ انہوں نے اسلام کے متعلق کثرت سے سوالات دریافت کئے۔ اسی طرح ایک اور دوست مسٹر [illegible] سے ایک گھنٹہ گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک اور دوست مسٹر [illegible] کے ہاں جا کر میاں بیوی کو پیغام حق پہنچایا۔ مسٹر محبوب ایک دفعہ ملنے آئے۔ ان سے دو گھنٹہ تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ یہ دوست احمدیت کے قریب آرہے ہیں۔ دو دفعہ "احمدیت" پڑھ چکے ہیں اب اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھ رہے ہیں۔ احباب ان کی ہدایت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

برادرم حافظ صاحب اور بشیر صاحب ایک شادی کی تقریب میں شامل ہوئے۔ اور کئی نئے احباب سے تعارف پیدا کیا۔ برادرم حافظ صاحب نے ایک دوست کی تیمارداری کے فرائض سرانجام دیئے۔ اور ایک اور دوست کے ہاں جا کر پیغام حق پہنچایا ایک دوست نے اپنے ہاں کھانے پر ہمیں مدعو کیا ہماری اسلامی بہن محترمہ ناصرہ زمرمان نے بھی ایک دفعہ ہماری دعوت کی۔

(۳) بعض مجالس میں شرکت

برادرم حافظ صاحب اور بشیر صاحب نے تبلیغی سوسائٹی کے اجلاس میں شرکت کی۔ ان کا اصول دنیا میں مساوات قائم کرنا ہے۔ وہاں بہت سے احباب سے ملاقات کرنے کا موقعہ ملا۔ ان میں سے بعض سے بحث کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ اسی طرح ہم تینوں کو فیڈرل الیوسی ایشن کے اجلاس میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ یہاں بھی کئی احباب سے ملاقات ہوئی۔ اپنی میٹنگ سے متعلقہ دعوت نامے تقسیم کرنے کا موقعہ ملا۔ اسی طرح برادرم بشیر صاحب نے دو اور مجالس میں شرکت کی اور کئی ایک احباب سے تعارف پیدا کیا۔ ایک مجلس میں انہیں بعض امریکن پادریوں سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔

(۴) تبلیغی سفر

ماہ زیر رپورٹ میں ایک دفعہ خاکسار کو روٹرڈم جانے کا موقعہ ملا۔ اپنی آئندہ تبلیغی میٹنگ کے لئے جگہ کا انتظام کیا۔ ایک عیسائی دوست مسٹر [illegible] خاکسار کے ہمراہ تھے۔ اسی طرح [illegible] ایک شادی کی تقریب میں ہم تینوں کو شامل ہونے کا موقع ملا۔ وہاں کئی احباب سے گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ اور بہت سے نئے لوگوں سے واقفیت پیدا ہوئی۔ ایک دفعہ برادرم حافظ صاحب مسٹر الحطاس کی دعوت پر لائیڈن گئے۔ اور ان سے احمدیت کے متعلق گفتگو کی۔ اسی طرح برادرم موصوف کو بعض ضروری امور کے سلسلہ میں روٹرڈم اور ایمسٹرڈم بھی جانا پڑا۔

(۵) خط و کتابت

ٹریکٹوں کی تقسیم کے نتیجہ میں بفضلہ تعالیٰ خط و کتابت کا سلسلہ بھی وسیع ہو رہا ہے۔ اس ماہ بھی تین ہزار کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ بعض احباب نے مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے خطوط لکھے۔ جن کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ بعض زیر تبلیغ افراد جو کہ ہیگ سے باہر رہتے ہیں کو بھی خطوط کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا جاتا رہا۔ ماہ زیر رپورٹ میں چالیس کے قریب تبلیغی خطوط لکھے گئے۔

(۶) مشورتی اجلاس

اس ماہ بھی باقاعدگی کے ساتھ ہفتہ وار مشاورتی اجلاس منعقد کئے جاتے رہے۔ جن میں ہم تینوں برادران مل کر مشن کے کام کو خوش اسلوبی کے ساتھ چلانے کے متعلق غور و خوض کر کے پروگرام مرتب کرتے رہے اور کام کو آپس میں تقسیم کر کے سرانجام دیتے رہے یہ اجلاس تبلیغی سرگرمیوں میں زیادتی پیدا کرنے کا باعث ہو رہے ہیں۔ اور کام کو وسیع کرنے میں ممد ہیں۔

(۷) متفرق

کتاب کی طباعت کے متعلق گذشتہ رپورٹ میں تفصیلی ذکر کیا جا چکا ہے۔ ہمارے پاس ڈچ زبان میں لٹریچر مفقود تھا۔ اس لئے تبلیغ کے سلسلہ میں یہ بہت بڑی روک تھی۔ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ہماری اس مشکل کو دور کرنے کے سامان مہیا فرمائے۔ اور ۱۵۰۰ کی تعداد میں ڈچ زبان میں کتاب شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی الحمد للہ علیٰ ذالک۔ یہ کتاب بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ برادرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب مبلغ فرانس ملاقات کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائے۔ اور تین روز قیام فرمایا۔ اپنے واقف بھائی سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ ان سے تبلیغ کے کام کو وسیع کرنے کے متعلق گفتگو کی گئی۔ برادرم حافظ صاحب خطبات جمعہ ارشاد فرماتے رہے۔ جن میں مختلف ضروری امور کا ذکر کرتے رہے۔ ایک روز جمعہ کی نماز میں رقیہ دخن کا گذشتہ رپورٹوں میں ذکر آ چکا ہے نے بھی شرکت کی۔ خاکسار تجارت کے سلسلہ میں بھی کوشاں رہا اس ماہ چار فرموں سے ملاقات کی اور بعض ضروری امور کے متعلق وکیل التجارت صاحب کو معلومات بہم پہنچائیں۔

آخر میں ہماری یہ عاجزانہ درخواست ہے کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم خدام احمدیت کو تبلیغ کے بیش از بیش مواقع بہم پہنچائے۔ اپنی تائید و نصرت کو شامل رکھے۔ استحکام احمدیت کے علاوہ جلد سامان بہم پہنچائے اور پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کے مطابق کام کو خوش اسلوبی اور کامیابی سے سرانجام دینے کی توفیق محض اپنے فضل و کرم سے عطا فرمائے۔

موصی صاحبان متوجہ ہوں

(۱) خط و کتابت میں اور روپیہ بھیجتے وقت اپنا وصیت نمبر ضرور درج فرمایا کریں۔ اس سے دفتر کو بھی آسانی ہوتی اور جواب جلدی دیا جا سکتا ہے۔

(۲) بقایادار اپنے بقائے جلد ادا فرما دیں۔

(۳) جن لوگوں نے ابھی تک ۴۸-۱۹۴۷ء کے بجٹ کی اطلاع نہیں دی۔ وہ بہت جلد اپنی ۴۸-۱۹۴۷ء کی آمد سے مطلع فرما دیں۔ تاکہ ان کا حساب درست ہو سکے۔

(۴) اگر کسی موصی کو ۴۸-۱۹۴۷ء کا حساب دفتر کی طرف سے نہ ملا ہو۔ تو وہ اطلاع دیں تاکہ ان کو حساب بھجوایا جا سکے۔

(۵) اگر کسی نے کوئی رقم بھیجی ہو۔ اور دفتر کو اطلاع دینی ہو تو ساتھ کوپن نمبر اور تاریخ ضرور درج کی جایا کرے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

کیا مسیحیت عالمگیر مذہب ہے

از مکرم مولوی عبد الخالق صاحب متعلم الواقفین ربوہ

مسیحی کہتے ہیں۔ کہ عہد جدید کی رو سے مسیحیت کل جہان کے لئے ہے۔ اور جہاں کی جملہ اقوام کے لئے۔ چنانچہ ان کے الہیات کے کالجوں میں مندرجہ ذیل دلائل سکھلائے جاتے ہیں۔ ان کے دلائل مفصل و مکمل تحریر کرنے کے بعد پھر واضح طور پر ان کی تردید کر دی جائے گی۔

(۱) مسیحی کہتے ہیں کہ تمام نبی و رسول اور مسیح پہلے اپنی اپنی اقوام کو تبلیغ و منادی کرتے ہیں چنانچہ متی ۱۵/۲۴ میں مسیح یسوع بھی کہتا ہے۔ کہ میں اسرائیل کی کھوئی بھیڑوں کے سوائے اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔ اور پھر مرقس ۷/۲۷ میں صاف طور پر یسوع مسیح فرماتا ہے۔ کہ "اس نے اس سے کہا کہ پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے اور اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ اسرائیل خدا کے موعود میں سے ہیں۔ پہلے ان کو تبلیغ کی جائے گی۔ اسی قاعدہ کو مدنظر رکھکر آخری تبلیغ آپ نے تمام جہان کی جملہ اقوام کے لئے ضروری سمجھ کر حکم فرمایا۔ کہ "پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ" متی ۲۸/۲۰ اور مرقس میں واضح کر دیا کہ" اور اسلئے ان سے کہا تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو جو ایمان لائے

مرقس ۱۶/۵ اور لوقا میں ہے کہ "اور یروشلم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی اس کے نام کی جائیگی لوقا ۲۴/۴۷ اس کی پیسرنا اعمال ہی ہے کہ "اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوں گے بحال ۱/۹

ان مقامات کو پیش کر کے مسیحی کہتے ہیں کہ اسکی تعلیم عالمگیر ہے جواب

تمام آیات میں دو الفاظ قابل غور ہیں اول تمام دنیا۔ دوئم جملہ اقوام

تمام دنیا کے متعلق واضح ہو۔ کہ لوقا کی انجیل میں لکھا ہے کہ "ان دنوں میں ایسا ہوا کہ قیصر اگسطوس کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ ساری دنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں لوقا ۲/۱

اب ظاہر ہے۔ کہ قیصر اگسطس ساری دنیا کا بادشاہ نہ تھا۔ وہ صرف رومی مقبوضات پر حکمران تھا۔ پھر ساری دنیا کے متعلق وہ کیسے حکم جاری کر سکتا تھا ڈاکٹر ٹیلنٹس صاحب اپنی تفسیر متی زیر آیت ۲۴/۳ لکھتے ہیں کہ ان ایام میں رومی سلطنت ایک وسیع سلطنت تھی

اور جس طرح آجکل یہ مثل مشہور ہے۔ کہ سلطنت برطانیہ پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا اسی طرح اس زمانہ میں رومی سلطنت کے متعلق ساری دنیا کے الفاظ لکھنے اور بولنے کا محاورہ تھا۔ اور یہودی تمام مقبوضات روم میں آباد تھے تفسیر متی ۲۴/۳ ڈاکٹر سٹیلنٹن اور اور احسن الالاد کار سمتھ صاحب اب دوسرا جملہ ساری قوموں کے سامنے" کا ہے

اس کے متعلق علما نے یہ جواب دیا ہے کہ یہ امر مسلمات میں سے ہے کہ یرمیاہ نبی بنی اسرائیل کی طرف آئے تھے اور وہ بالعموم بنی اسرائیل کو ہی وعظ کہتے اور پیشگوئیاں کیا کرتے تھے۔ مگر یرمیاہ ۱/۵ میں ہے کہ "اس سے پیشتر کہ میں نے تجھے خلق کیا۔ میں تجھے جانتا تھا۔ اور تیری ولادت سے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا یرمیاہ ۱/۵

اب یہ اسرائیلی نبی یرمیاہ کے متعلق جو یہ کہا ہے کہ قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا" اس کا مطلب صاف یہ ہے کہ قوموں سے بنی اسرائیل کی بارہ اقوام تھیں اور مسیح نے بھی بارہ اسرائیلی اقوام کی تعداد کے مطابق بارہ تخت ہی حواریوں کے لئے تیک تھے جن پر بیٹھکر انہوں نے صرف بارہ فرقوں کی عدالت کرنا تھی۔ متی ۱۹/۲۹ صاف ثابت ہوا کہ قوموں سے مسیح یسوع کی مراد بارہ فرقے یا قوم اسرائیل ہی تھی نہ کچھ اور۔ اب باقی مرقس کی انجیل کے یہ الفاظ ساری خلق مرقس ۱۶/۱۵ کے کیا معنے ہیں۔ اسکے متعلق معلوم ہونا چاہیئے کہ یہودی عام طور پر سوائے بنی اسرائیل کے دیگر اقوام کو خلق مخلوقات انسانی سمجھنے کی نہ تھی اسوجہ سے مسیح جیسے حلیم الطبع انسان نے بھی غیر اقوام کے لئے کتے اور سور کے الفاظ استعمال کئے دیکھو متی ۱۵ و مرقس ۷/۲۷ لفظ کتے برائے غیر اقوام اور سور کا لفظ اس آیت میں ہے کہ اپنے موتی سوروں کے آگے نہ پھینکو متی ۷/۶۔ پس صاف ثابت ہوا کہ بقول خود مسیح یسوع بنی اسرائیل کے سوائے اور کسی کی طرف نہ بھیجے گئے تھے اور وہ عام طور پر یہود کی اصلاح مسئلہ طلاق کے متعلق جس پر مسیح سے تقریباً چار صد سال آخری کتاب ملاکی" در تلاقی ۲/۱۳ تا ۱۶ اور معافہ کرنے کے متعلق وقتی طور پر اصلاح کرنے آئے تھے۔

اس مضمون طلبائے واقفین غیر ممالک کو مبسوط اور مکمل نوٹ کروائے گئے تھے اور جن نے بعض ہوشیار اور لائق طلبا کو تحریک کی تھی کہ اس مضمون پر سیر کن بحث شائع کروانی چاہیئے۔ مگر افسوس آج تک کسی دوست نے توجہ نہیں فرمائی۔ سوائے اختصاراً یہ مضمون ہذا ملاحظہ ناظرین ہے۔ شاید مبلغین غیر ممالک اب قلم کو جنبش دے کر عوام کو فائدہ پہنچائیں۔

فرانس میں تبلیغ اسلام

ایک پبلک جلسہ کا انعقاد

از مکرم ملک عطاء الرحمن صاحب واقف زندگی مبلغ فرانس

اس ہفتہ ایک پبلک جلسہ بفضل اللہ وسیع پیمانے کرنے کی توفیق ملی۔

اس کے اعلان کے لئے پوسٹرز۔ پیرس ریڈیو۔ اخبارات۔ مطبوعہ دعوت ناموں کے ذریعہ کوشش کی گئی۔

اس کی صدارت کے لئے پیرس یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے دعوت قبول کی۔

یہ جلسہ پیرس کے ایک بڑے حال میں منعقد کیا گیا (پیرس میں چار بڑے ہال ہیں۔ ان میں سے ایک ہال)

۱۰۰۸ کے قریب دعوت نامے فرداً فرداً بھجوائے۔ مدعوئین میں پیرس یونیورسٹی کے اعلیٰ پروفیسر مستشرقین بھی شامل تھے۔ بعض لٹریری سوسائیٹیوں کے رکن بھی شامل تھے

تقریر کے لئے موضوع "........ ہو آئندہ جنگ" تھا۔ لیکن اصل غرض سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور ان کے نام امن کا پیغام پیش کرنا تھا۔ اس کے علاوہ آنحضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بائیبل کی بشارات کا تفصیلی ذکر کیا گیا۔ اسلام ساری دنیا کا آئندہ مذہب ہوگا۔ اسلامی تہذیب و تمدن سے ہی مستقبل کی تعمیر ہوگی ——— خدا تعالےٰ کے فضل سے تقریر خوب دلچسپی سے سنی گئی۔ تقریر ایک گھنٹہ کی تھی۔ اس کے بعد بعض سامعین نے کچھ وقفہ کے بعد پھر اسی موضوع پر تقریر کرنے کی خواہش کی۔ اجلاس کے بعد ٹریکٹ اور پمفلٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

اتفاق سے اس دن پیرس بھر میں ٹرانسپورٹ کی سٹرائک ہو گئی تھی۔ لیکن پھر بھی حاضری توقع سے بہت زیادہ بفضلہ تعالےٰ تھی۔ اپنی نوعیت کا اس پیمانہ پر یہ پہلا جلسہ تھا۔ حضور ازراہ کرم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس کے نیک نتائج اور اثرات پیدا فرمائے۔ آمین

جلسہ کی تیاری کے لئے تین ہفتہ سخت مصروفیت رہی۔ بعض دوستوں کی امداد کے بغیر اسکی تیاری مشکل تھی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

گذشتہ رپورٹ میں ایک اخباری نمائندہ گھر پر ملنے آیا۔ اور طویل انٹرویو اس نے کیا۔

ایک خاتون جو مذہب سے عمومی دلچسپی رکھتی ہیں۔ مذہبی گفتگو کے لئے گھر پر تشریف لائیں

گذشتہ دنوں میں جو مقامی عیسائی مشنوں کو بھجوایا تھا۔ اس کے نتیجہ میں تین پادری ملنے آ سکے۔

پیرس کی ایک سب سے اعلیٰ سوسائٹی کی طرف سے لیکچر کی دعوت موصول ہوئی

اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

آمین

فہرست چندہ حفاظت مرکز

بعض جماعتوں نے اس اعلان کے متعلق جو اخبار "الفضل" مورخہ ۹/۱۲/۵۸ کے صفحہ ۵ پر کالم ۲ میں شائع ہوا ہے۔ یہ معذرت کی ہے کہ چندہ حفاظت مرکز کی بقایا رقوم کو ادا کرنے کے لئے بہت قلیل عرصہ دیا گیا ہے۔ اسلئے اس کام کا تاریخ مذکورہ تک سرانجام دینا مشکل ہے۔ اب بذریعہ اعلان ہذا تمام جماعتوں کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اس عرصہ کی تاریخ بجائے ۱۵/۱۲/۵۸ کے ۲۷/۱۲/۵۸ تک بڑھا دی گئی تھی۔ امید ہے تمام بقایا داران اپنے بقایوں کو جلد سے جلد صاف کر دیں گے۔ تا ان کے نام ان فہرستوں میں آجائیں۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں یکم جنوری ۵۹ء کو پیش ہونے والی ہیں۔

(نظارت بیت المال)

اعلان تعطیل

آخری چہار شنبہ کی وجہ سے پریس میں تعطیل تھی۔ اس وجہ سے ۳۰ دسمبر کا پرچہ شائع نہیں ہو سکا۔

(منیجر الفضل)

دنیا بھر کے نابینا لوگوں کا جائزہ

لنڈن ۳۰ دسمبر:- برطانیہ کا نابینا لوگوں کا قومی ادارہ دنیا بھر کے نابیناؤں کی حالت کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس ادارہ کے اخراجات پرائیویٹ چندوں سے پورے ہوتے ہیں۔ اس وقت یہ ادارہ برطانیہ میں ۸۷ ہزار لوگوں کی خدمت کر رہا ہے۔

یہ ادارہ دوسرے ملکوں میں اس قسم کے اداروں سے تعاون کرنے میں بہت دلچسپی لیتا ہے۔ تاکہ ضروری معلومات جو دوسرے ملکوں میں نابیناؤں کی نگہداشت کے سلسلہ میں حاصل ہو سکیں۔ (اسٹار)

حیدر آباد میں فوجی راج

نئی دہلی ۳۰ دسمبر:- خیال ہے کہ حیدر آباد میں فوجی حکومت کا راج مزید چھ ماہ تک رہے گا۔

آگ کی تباہ کاری

بنکاک ۳۰ دسمبر:- بنکاک شہر کے وسطی حصہ میں خوفناک آگ لگ جانے کی وجہ سے ایک ہزار کے قریب مکانات جل گئے ہیں۔ جن میں رہنے والے دس ہزار افراد خانماں برباد ہو گئے ہیں۔ نقصان کا اندازہ ¼ ۱ لاکھ پونڈ ہے۔

سرہند میں زائرین کی تعداد

سرہند ۳۰ دسمبر:- سرہند شریف میں عرس منانے والوں کی تعداد ۴۸۰ تک پہنچ چکی ہے۔ پاکستان کے علاوہ ہندوستان کے مختلف شہروں سے بھی زائرین آئے ہیں۔ ابھی زائرین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔

کرنل شکور کی ہلاکت!

ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ کرنل شکور جو اراکان میں گوریلا فوجوں کے لیڈر ہیں۔ ایک گولی لگنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے ہیں۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن وزیر دفاع کے عہدہ پر

لنڈن ۳۰ دسمبر:- انگلستان کی کابینہ میں جو تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ معلوم ہوا ہے اس سلسلہ میں مسٹر اٹیلی نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو وزارت دفاع کا عہدہ پیش کیا ہے۔

اسی سلسلہ میں ڈیلی میل نے لکھا ہے۔ کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن ... کے متعلق صحیح فیصلے پر پہنچنے کے لئے گہرے غور و خوض میں مبتلا ہیں۔ اور وہ کسی اخبار کی طرف سے شائع کئے گئے مضمون کا جواب دینا پسند نہیں کرتے۔

چین کے دو شہر خطرہ میں

شنگھائی ۳۰ دسمبر:- چین کے دو اہم تجارتی شہروں میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ ٹن سن کو جنوب اور مغرب کی طرف سے کمیونسٹ فوجوں نے گھیر رکھا ہے۔ اور ٹانکو بھی محاصرہ میں ہے۔

کمیونسٹوں سے صلح کی کوشش

نانکنگ ۳۰ دسمبر:- چین کی نئی کابینہ نے کمیونسٹوں سے براہ راست صلح کی گفتگو بہت جلد شروع کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ خیال ہے کہ جب یہ گفتگو شروع ہوگی۔ تو ۶۰ سالہ بوڑھا سیاستدان جنرل چیانگ کائی شیک سیاست کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دے گا۔

ڈوبے ہوئے جہاز کو نکالنے کی نئی کوشش

ڈربن ۳۰ دسمبر:- ۱۷۸۲ء میں ایک جہاز ... کے ساحل کے قریب ڈوب گیا تھا۔ اندازہ ہے۔ کہ اس جہاز پر ایک کروڑ پونڈ مالیت کے جواہرات اور سونا لدا ہوا تھا۔ اس جہاز کے ساتھ غرق شدہ اس خزانہ کو نکالنے کی ایک نئی کوشش ہو رہی ہے۔ خیال ہے کہ اس جہاز پر قلعہ دہلی کے جواہرات کا خزانہ بھی ہے۔ یہ کوشش ایک پرائیویٹ کمپنی کر رہی ہے۔ تجویز ہے کہ جہاز کے ڈوبنے کے مقام تک ساحل سے ستون بنا دیئے جائیں۔ اور ان ستونوں پر سے ایک بہت بڑے جر ثقیل سے کام لیا جائے۔ جو جہاز کو سمندر کی تہہ سے اٹھائے۔ اس سے پیشتر بھی اس جہاز کو نکالنے کی کئی بار کوشش کی جا چکی ہے۔ (اسٹار)

شاہ جارج اور ٹرومین کے نام شاہ عبد اللہ کا پیغام

لنڈن ۳۰ دسمبر:- کل لنڈن میں شرق اردن کے قونصل خانہ کے مخبر نے شاہ عبد اللہ کے کرسمس کے پیغام میں شاہ جارج ششم کی مسرور کرسمس کی خواہش کا اظہار کیا گیا۔ اور نئے سال میں ہر کامیابی اور خوشحالی اور مکمل تندرستی کی دعا کی گئی۔

شاہ عبد اللہ نے صدر ٹرومین کو بھی ایک برقیہ روانہ کیا۔ جس میں کہا گیا کہ میں مسرور کرسمس کے لئے بہترین خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ اور ۱۹۴۹ء میں امریکی باشندوں کی خوشحالی کا خواہاں ہوں۔ (اسٹار)

برما کی آزادی کے ٹکٹ!

کراچی ۳۰ دسمبر:- برما کی آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر ۴ جنوری ۱۹۴۹ء کو یادگاری ٹکٹوں کا ایک سٹ جاری کیا جائیگا۔ یہ ٹکٹ گیارہ مختلف نمونوں اور قیمتوں کے ہوں گے۔

ان ٹکٹوں کے نمونے نمبر ۴ کلفٹن روڈ کراچی میں برمی سفارت خانہ میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر لوگ یہ ٹکٹ خریدنا چاہتے ہیں۔ تو انہیں براہ راست پوسٹ ماسٹر رنگون کو لکھنا ہوگا۔ نئے قسم کے ٹکٹوں کی یہ چوتھی بار اشاعت ہوگی جو برمی یونین کے وجود میں آنے کے بعد سے شائع ہوتے رہے ہیں۔ (اسٹار)

کل پاکستان ہومیو پیتھک کانفرنس

کراچی ۳۰ دسمبر:- یہاں سب سے پہلی کل پاکستان ہومیو پیتھک کانفرنس مارچ ۱۹۴۹ء میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس کے لئے ضروری انتظامات کرنے کے لئے ایک استقبالیہ کمیٹی بنائی جائے گی۔ کیمبل روڈ پاکستان چوک رام باغ میں کانفرنس کا دفتر قائم کر لیا گیا ہے جو اشخاص ہومیو پیتھک سائنس کی ترقی اور ترویج میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ وہ ڈاکٹر ایم۔ اے پاشا سے دفتر میں ملاقات کریں۔ (اسٹار)

شام کے نائبین کا اعتماد کا ووٹ

دمشق ۳۰ دسمبر:- شام کے ایوان نائبین نے نئی وزارت کے حق میں اعتماد کا ووٹ پاس کر دیا ہے ۷۳ ووٹ وزارت کے حق میں آئے اور ۲۵ ووٹ مخالفت میں ڈالے گئے۔ (اسٹار)

نئی برقی خوردبین

لنڈن ۳۰ دسمبر:- ریسرچ کرنے والے ایک نئی برقی خوردبین کی مدد سے بیماری کی سمیت اور جراثیم کے متعلق جانچ کر رہے ہیں۔ یہ خوردبین اشیاء کو ان کی جسامت سے ۵۰ ہزار گنا بڑھا دیتی ہے اور ان جراثیم کو دیکھ سکتی ہے جو اب تک معمولی خوردبینوں سے نظر نہ آتے تھے۔ (اسٹار)

نقراشی پاشا کو دفن کر دیا گیا

قاہرہ ۳۰ دسمبر:- نقراشی پاشا کا جنازہ آج شہر کے وسطی حصہ سے گزر کر کیفیہ مسجد میں گیا۔ اور اس کے بعد جنازہ عباسیہ مزار لے جایا گیا۔ شہر کی گلیوں میں ہزاروں اشخاص جنازے میں شرکت کے لئے موجود تھے۔ آپ کو عباسیہ مزار میں دفن کیا گیا۔ ان کے ساتھ ان کے سیاسی شریک کار اور بہترین دوست احمد ماہر پاشا کی قبر ہے۔ جو ۱۹۴۵ء میں قتل کئے گئے تھے۔ آپ کا جنازہ ایک توپ پر تھا۔ جنازے کے آگے ایک میل لمبی فوجی قطار تھی۔ پیچھے دفتہ دار الازہر کے علماء شاہ فاروق کے نمائندے۔ نئے وزیراعظم عبد الہادی پاشا کابینہ کے وزراء سفیر اور معزز عرب تھے۔ ان کے پیچھے سعادی پارٹی کے نوجوان اور مزدوروں کی جماعت پارٹی کے جھنڈے اور ہار لئے ہوئے تھی۔ اور یہ لوگ یہ کہہ رہے تھے۔ نقراشی خدا تمہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔

دکانیں بند تھیں اور شہر میں آمد و رفت بند ہو جانے کے باعث بالکل خاموشی تھی۔ (اسٹار)

عمان کے سابق وزیراعظم کی لنڈن کو روانگی

قاہرہ ۳۰ دسمبر:- شرق اردن کے سابق وزیراعظم سمیر پاشا رفاعی آج لنڈن روانہ ہو رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ٹرانس عربین پائپ لائن کمپنی کے سلسلے میں تشریف لے جا رہے ہیں۔ آج کل ان کا تعلق اسی کمپنی سے ہے۔ (اسٹار)

یہودی جہاز مصر کی ساحل کی طرف جا رہا ہے

ایتھنز ۳۰ دسمبر:- ایک جہاز جس میں ۵۰۰ یہودی سوار ہیں۔ اور فلسطین کی طرف جانے کا قصد رکھتا ہے۔ بے راہی کے ساتھ مصری ساحل کی طرف جا رہا ہے۔ جہاز کا نام "ٹمیا" ہے۔ اور یہ ...پوائنٹس سے آہستہ آہستہ جنوب کی طرف بڑھ رہا ہے۔

ایک برطانوی جہاز "عبدہ" نامی تیار کھڑا ہے۔ اسکندریہ سے جہاز کو پکڑ لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن یہ کوشش ابھی تک ناکام رہی ہے۔ (اسٹار)

اعلان

(۱) مسٹر عطاء اللہ صاحب محلہ دار الفضل قادیان (۲) محمد یوسف زری والے۔ اور محمد احمد ساکن گلی مشعلچیاں محلہ بھوجلہ پہاڑی جنگلی قیصر ساکن دہلی۔ ہر دو صاحبان کے موجودہ پتہ سے جس صاحب کو خبر ہو۔ اطلاع دے کر مشکور فرما دیں۔ مجھے ان ہر دو صاحبان سے ضروری کام ہے۔

یہ چوہدری محمد حسین۔ ایس ڈی او پورٹ آفس چیمبر ضلع حیدرآباد (سندھ)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ ۲۹ اکتوبر بوقت شام قریباً پانچ بجے فوت ہو گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ میرے خاندان کے سب افراد کو صبر جمیل کی کامل توفیق عطا فرما کر خود ہی ہمارا کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(غلام احمد صوبیدار آرڈیننس ڈپو۔ لاہور چھاؤنی)

حیدر آباد سندھ میں یوم انڈونیشیا

حیدر آباد (سندھ) ۳۰ دسمبر۔ انجمن خدام ملت کی طرف سے حیدر آباد میں وسیع پیمانے پر یوم انڈونیشیا منانے کی تیاریاں کی جارہی ہیں اس ضمن میں ایک پبلک جلسہ بھی منعقد کیا جائے گا۔ جس میں نامور مقررین عوام سے خطاب کرینگے (اسٹار)

مصر کی موجودہ کابینہ برقرار رہیگی

قاہرہ ۳۰ر دسمبر۔ شاہ فاروق کی کابینہ کے چیف عبدالہادی پاشا (جنہوں نے نقراشی پاشا کے قتل کے بعد مصر کی وزارت عظمیٰ کا عہدہ قبول کر لیا ہے۔) موجودہ کابینہ کو برقرار رکھیں گے چنانچہ اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جائیگی۔ عبدالہادی پاشا پہلے طلباء کے لیڈر رہ چکے ہیں اور خیال ہے کہ ان پر طلباء کا اعتماد مصر کی سیاسیات میں خوشگوار اثر پیدا کرنے کا موجب ثابت ہوگا۔ (اسٹار)

چین میں غیر ملکی نامہ نگاروں پر پابندی

پیکنگ ۳۰ر دسمبر جنرل فوزدئی کے ہیڈکوارٹر کے بیان کے مطابق کل سے غیر ملکی نامہ نگاروں کے بیرونی برقیات پر سنسر عائد کر دیا جائے گا۔ وہاں چینی نامہ نگاروں کی خبریں پہلے ہی سے سنسر ہو رہی ہیں (اسٹار)

ہندو مہاسبھا کو عنقریب خلاف قانون جماعت قرار دیدیا جائیگا؟

مہاسبھا کے حالیہ فیصلوں کے متعلق سرکاری حلقوں میں تشویش کا اظہار

نئی دہلی ۳۰ر دسمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند عنقریب ہندو مہاسبھا کے خلاف کوئی سخت قدم اُٹھانے والی ہے۔ اور بہت ممکن ہے کہ اس کو راشٹریہ سیوک سنگھ کی طرح خلاف قانون جماعت قرار دیدیا جائے۔ حال ہی میں ہندو مہاسبھا نے سیاست میں دوبارہ داخل ہونے کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے اور سنگھ کے متعلق جو قرارداد منظور کی ہے۔ وہ یہاں کے سرکاری حلقوں کے نزدیک سخت قابل اعتراض ہے۔ اور اس کو حکومت ہند کے گذشتہ اپریل والے اس فیصلے کے سراسر خلاف قرار دیا جا رہا ہے کہ کسی فرقہ وارانہ جماعت کو سیاست میں دخل اندازی کی قطعاً اجازت نہ دی جائے گی ——— توقع کی جارہی ہے کہ پنڈت نہرو کے نئی دہلی واپس آنے پر مرکزی کابینہ اس امر پر غور کرے گی۔ کہ ہندو مہاسبھا کے خلاف کیا قدم اُٹھایا جائے۔ (اسٹار)

برما کی زمین کو قومی ملکیت بنانے کی اسکیم

رنگون ۳۰ر دسمبر۔ برمی حکومت نے زمین کو قومی ملکیت بنانے کی اسکیم کے سلسلے میں اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ زمین کو قومی ملکیت بنانے کا قانون یونین کی پارلیمنٹ نے ۱۲ر اکتوبر کو منظور کیا تھا اور ۱۰ر نومبر کو برما کے صدر نے اس کی باضابطہ طور پر تصدیق کر دی تھی۔ تازہ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ چونکہ اس قسم کا ایکٹ کسی اور ملک میں کبھی نافذ نہیں کیا گیا۔ اور یہ اپنی آپ ہی مثال ہے اس لئے حکومت کا مقصد اس قانون کو پہلے ایک مخصوص علاقہ میں تجربہ کے طور پر نافذ کرنا ہے۔

تجربہ کے طور پر جن علاقوں کی زمین کو قومی ملکیت بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں:—

(۱) ضلع منڈالے (۲) ہنزادہ کا شہری علاقہ (۳) ضلع کیوکس (۴) امرپورہ کا شہری علاقہ (۵) اور ضلع ٹاؤنگو میں ریاوادی کی گرانٹ + دیہاتوں کو قومی ملکیت بنانے والی کمیٹیاں ان علاقوں میں قائم کی جائینگی۔ جہاں اس قانون کا نوٹس دیدیا گیا ہے اسبات کی بھی اطلاع دیدی گئی ہے کہ اس قسم کی کمیٹیاں صرف انہی علاقوں میں قائم کی جائینگی جہاں امن وامان برقرار ہے (اسٹار)

عراقی کھجوروں کی برآمد

بغداد ۳۰ر دسمبر۔ اس سال ابتک جو کھجوریں دساور کو روانہ کی گئی ہیں۔ ان کی مقدار ۱۲۰۰۰۰ ٹن ہے۔ یہ کھجوریں اکثر ہندوستان اور مشرق بعید کی منڈیوں کو روانہ کی گئی ہیں (اسٹار)

قبرص ترکی کو واپس ملنا چاہیئے

دس ہزار طلباء کا زبردست مظاہرہ

استنبول ۳۰ر دسمبر۔ کل انقرہ یونیورسٹی کے دس ہزار طلباء نے ایک زبردست مظاہرہ کیا جسمیں اسبات کا مطالبہ کیا گیا کہ سائپرس فوری طور پر ترکی کو واپس ملنا چاہیئے۔ اس غیر معمولی مظاہرے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حال ہی میں یہاں یہ افواہ پھیل گئی تھی کہ برطانیہ قبرص کو آزادی دینے کے سوال پر غور کر رہا ہے اور اس ضمن میں یہ بھی تجویز کیا جارہا ہے کہ اس جزیرے کو یونان کے حوالے کر دیا جائے۔ اس خبر کے پھیلنے سے عوام میں اضطراب کی ایک لہر دوڑ گئی اور قومی اخبارات نے سائپرس کا مطالبہ کرتے ہوئے پُرجوش مضامین شائع کرنے شروع کر دئے۔

مظاہرین نے بعد میں ایک زبردست پبلک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں کمیونزم کے خلاف سخت غیظ وغضب کا اظہار کیا گیا۔ اور اسبات پر زور دیا گیا کہ اگر یہ جزیرہ یونان کے حوالے کر دیا گیا تو اسمیں بھی کمیونزم کی بدولت ایک قیامت برپا ہو جائے گی۔ (اسٹار)

یہودی حملوں کو پسپا کر دیا گیا غازہ منقطع نہیں ہوا

قاہرہ ۳۰ر دسمبر۔ وزارت جنگ کی طرف سے جو کمیونک شائع کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ فلوجہ کے علاقے میں جس قدر ابتک یہودی حملے کئے جارہے ہیں ان کو ناکام بنایا جا رہا ہے کمیونک میں کہا گیا ہے۔ حملے کا جواب شدید آتش باری سے دیا گیا اور دشمن کو بھاری نقصان کے ساتھ پسپا ہونے پر مجبور کر دیا گیا۔ ۵۰۰ دشمن کے سپاہی ہلاک کر دئے گئے۔ دو طیاروں کو مار گرایا گیا اور دو طیاروں کو نقصان پہنچایا گیا۔

ہمارے جنگی طیاروں نے دشمن کی بکتربند گاڑیوں کے اجتماع پر حملہ کیا۔ ان گاڑیوں میں سے اکثر کو آگ لگا دی گئی۔ ہمارا ایک جہاز غائب ہے۔

وزارت جنگ نے ان خبروں کی تردید کی جن میں کہا گیا ہے کہ یہودی غازہ کو منقطع کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور اسبات کا یقین دلایا کہ مصری صفوں میں کسی قسم کی خرابی واقع نہیں ہوئی (اسٹار)

کشمیر میں جنگ بند کرنے کے احکام

نئی دہلی۔ ۲۹ر دسمبر۔ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ حکومت ہند سلامتی کونسل کی طرف سے جنوری کے پہلے ہفتے میں کشمیر میں جنگ بند کر دینے کے احکام کے وصول ہونے کی انتظار کر رہی ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ ڈاکٹر لوزانو لیک سیکس پہنچکر سلامتی کونسل کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کرنے کے بعد جنگ بند کرنے کے احکام نشر کریں گے۔ جو بیک وقت ہندوستان اور پاکستان سے بھی نشر ہوں گے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے اپنے مجوزہ پروگرام کے مطابق فوج کے اعلےٰ افسروں میں تبدیلی کے پروگرام کو بھی فی الحال جنگ کے بند ہو جانیکے امکان کی وجہ سے ملتوی کر دیا ہے۔

عرب لیگ کی طرف سے نقراشی پاشا کو خراج عقیدت

قاہرہ۔ ۳۰ر دسمبر۔ مصر کی حکومت اور عرب لیگ۔ دونوں کی طرف سے وزیر اعظم کی موت کے متعلق سرکاری اعلانات کئے گئے۔ عرب لیگ کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ نقراشی پاشا کا اس وقت انتقال جبکہ وہ یقین اور مسلسل کوشش سے مصر اور عربوں کے ساتھ محبت سے اپنے فرائض دے رہے تھے۔ آپ کو عرب لیگ نے عرب لیگ کا راہ دکھلانے والا شخص کہا ہے۔

پبلک سیکیورٹی کے محکمے کے ڈپٹی ڈائرکٹر مدلج بے نے اسٹار کو بتایا کہ قاتل اخوان المسلمین کے ممبران کی فہرست میں شامل ہے یہ فہرست پولیس نے اس جماعت کی کارروائی کے متعلق جو تحقیقات حال میں ہی کی تھیں۔ ان میں دستیاب ہوئی تھی۔

ویٹرینری کالج کے ایک پروفیسر نے جس نے کہ قاتل کی شناخت کی کہا کہ مجھے یقین ہے۔ کہ اس طالبعلم کے اخراجات شیخ حسن البنا برداشت کرتے تھے۔

جب شاہ فاروق کو ان کے قتل کا علم ہوا تو وہ وزیر اعظم کے گھر تشریف لے لئے اور ان کی بیوہ اور ان کے بچوں کو تعزیت ادا کی۔ (اسٹار)

عراقی فوجوں نے فلسطین میں جنگ شروع کر دی

بغداد ۲۹ر دسمبر عراق کے وزیر اعظم مزاحم امین نے کل ایک اعلان میں بتایا کہ عراقی فوجوں نے فلسطین میں پھر جنگ شروع کر دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اتحادی اقوام کی فوجی مبصری کی مستقل صلح کی پیشکش کو ٹھکرا دیا گیا ہے۔

لندن ۳۰ر دسمبر۔ حالیہ اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا بھر کی فضائی کمپنیاں اس وقت ہر قسم کے ۳۶۲۶ ہوائی جہاز چلا رہی ہیں۔ اس میں روسی جہاز شامل نہیں ہیں۔ (اسٹار)

عراقی عالم کا عزم پاکستان

کراچی ۳۰ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ عراق کے مشہور عالم الشیخ الجد المزہوی جلد ہی پاکستان آئیں گے۔ ان کا ارادہ پاکستان کے مذہبی لیڈروں سے ملاقات کرنا اور اسلامی ممالک کے درمیان موجودہ تعلقات کو مضبوط تر کرنا ہے شیخ کے ہمراہ ان کے مصری سیکرٹری سعید رمضان ہوں گے۔ (اسٹار)

لبنان کا نیا بجٹ

بیروت۔ ۳۰ر دسمبر۔ لبنان کی پارلیمان کی مالیاتی کمیٹی نے لبنان کے سنہ ۱۹۴۹ء کے بجٹ پر غور کرنا شروع کر دیا ہے۔ بجٹ ۲۰۰۰۰۰۰ لبنانی پونڈ کا ہے۔ (اسٹار)